| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم الله الرحمن الرحيم

ساس کی شلوار سے مزے

کسی نے اعلحضرت بریلوی سے پوچھا:

عرض: معمولی چھینٹ جس کے پاجامے عورتوں کے ہوتے ہیں، خوش دامن کا پاجامہ ایسی چھینٹ کا بنا ہوا اس پر اس کے جسم کو ہاتھ شہوت سے لگائے تو کیا حکم ہے۔

ارشاد: اگر ایسا کپڑا ہے کہ حرارت جسم کی نا معلوم ہو تو خیر۔۔۔الخ

﴿احکام شریعت حصہ دوم ص 243﴾

سائل نے خوش دامن کی شلوار کو شہوت سے ہاتھ لگانے کی صورت میں سوال کیا ہے کہ اس کا کیا حکم ہے؟۔ بے علم مولوی اعلی حضرت بریلوی نے کتنا مضحکہ خیز جواب دیا کہ ہاتھ لگانے والے کو اپنی ساس کی رانوں کی حرارت محسوس نہ ہو تو شلوار کے اوپر ساس کی رانوں کے اوپر لطف اندوز ہونے میں خیر ہے۔ اس فتوے سے خطمی ملاں بریلوی کی فقہاء کی تصریحات سے عدم واقفیت عیاں ہے، فقہائے احناف نے شہوت سے مطلقاً ہاتھ لگانے کو حرمت مصاہرہ کا سبب لکھا ہے بلکہ شہوت سے دیکھنے کو بھی اسی حکم میں شامل کیا ہے

"واللمس والنظر بشهوة يوجب حرمة المصاهرة" یعنی کسی عورت کو ہاتھ لگانے پر اور شہوت سے دیکھ لینے سے حرمت مصاہرہ ثابت ہو جاتی ہے ﴿کنز الدقائق ص ۹۸﴾ اور حاشیہ پر ہے او مسها بشهوة یا عورت کو شہوت کے ساتھ ہاتھ لگائے

معلوم نہیں خطمی ملاں اعلحضرت بریلوی نے حرارت کا نکتہ کہاں سے نکالا ہے غالباً اعلحضرت نے یہ نکتہ ایک باطل فرقے کی اس روایت سے حاصل کیا ہے جس میں تصریح ہے کہ اگر بیٹا آلہ تناسل پر ریشمی کپڑا لپیٹ کر اپنی ماں سے جماع کرے تو کوئی حرج نہیں ہے۔ مجھے تو یہ شخص علمی میدان میں سفید لٹھے کی مانند بالکل کورا معلوم ہوتا ہے اور بھولی بھیڑیوں نے پتہ نہیں ایک مخبوط الحواس کو مجدد کیوں مشہور کر دیا؟؟؟؟۔۔۔

Ahlehaq.com

انتظار فرمائیں بہت جلد آرہا ہے مولوی رضا خان کا نبوت کا دعوی اور ختم نبوت سے بغاوت

خاکپائے اہل سنت والجماعت دیوبند

مَن یُرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُفَقِّہْہُ فِی الدِّیْنِ

احکامِ شریعت

مکمل تینوں حصے

تصنیف

اعلیحضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور۔ کراچی۔ پاکستان

243

آدمیوں کی نماز میں کثرت ہو جائے یہ ناجائز ہے اور اس کی تصریح کتب فقہ میں موجود ہے اور اگر قبر تیار ہونے سے پیشتر کسی عذر سے تاخیر کی جائے تو حرج نہیں۔

مردہ کے ساتھ مٹھائی قبرستان میں چیونٹیوں کے ڈالنے کیلئے لے جانا کیسا ہے؟

ساتھ لے جانا روٹی کا جس طرح علمائے کرام نے منع فرمایا ہے ویسے ہی مٹھائی ہے اور چیونٹیوں کو اس نیت سے ڈالنا کہ میت کو تکلیف نہ پہنچائیں یہ محض جہالت ہے اور یہ نیت نہ بھی ہو تو بھی بجائے اس کے مساکین صالحین پر تقسیم کرنا بہتر ہے (پھر فرمایا) مکان پر جس قدر چاہیں خیرات کریں قبرستان میں اکثر دیکھا گیا ہے کہ اناج تقسیم ہوتے وقت بچے اور عورتیں وغیرہ غل مچاتے اور مسلمانوں کی قبروں پر دوڑتے پھرتے ہیں۔

معمول چھینٹ جس کے پاجامے عورتوں کے ہوتے ہیں خوش دامن کا پاجامہ ایسی چھینٹ کا ہو اس پر سے اس کے جسم کو ہاتھ بشہوت لگائے تو کیا حکم ہے؟

اگر ایسا کپڑا ہے کہ حرارت جسم کی نہ معلوم ہو تو خیر ورنہ حرمت مصاہرت ثابت ہو جائے گی۔

یہ جو مولود شریف کی بعض کتب میں لکھا ہے کہ جس رات آمنہ خاتون رضی اللہ تعالیٰ عنہا حاملہ ہوئیں دو سو عورتیں رشک و حسد سے مرگئیں یہ صحیح ہے یا